الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

7

جہانگیری

صحیح ابن حبان

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محی الدین جہانگیر
ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ۰ لاہور

الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

7

تصنیف

امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ہو القادر

نام کتاب ———— صحیح ابن حبان

مترجم ———— ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

کمپوزنگ ———— ورڈز میکر

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— اگست 2014ء

سرورق ———— اے ایف ایس ایڈورٹائزر، درمہ
0322-7202212

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر، ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيمَانِهَا خَيْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے نہیں نکلتا جب وہ (مغرب کی طرف سے) نکل آئے گا' تو تمام لوگ ایمان لے آئیں گے' لیکن اس دن کسی بھی شخص کو اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا ایسا شخص جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہیں کمائی تھی۔''

ذِكْرُ الْإِخْبَارِ عَنْ خُرُوْجِ النَّارِ الَّتِيْ تَخْرُجُ قَبْلَ قِيَامِ السَّاعَةِ

اس آگ کے نکلنے کے بارے میں اطلاع کا تذکرہ' جو قیامت قائم ہونے سے پہلے نکلے گی

6839 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَخْرُجَ نَارٌ تُضِيءُ لَهَا اَعْنَاقُ الْإِبِلِ بِبُصْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک وہ آگ نہیں نکلے گی جب تک بصریٰ میں موجود اونٹوں کی گردنیں روشن نہیں ہو جائیں گی۔''

ذِكْرُ الْإِخْبَارِ عَنْ وَصْفِ سَيْرِ النَّارِ الَّتِيْ تَخْرُجُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ

اس آگ کے چلنے کے بارے میں اطلاع کا تذکرہ' جو آخری زمانے میں نکلے گی

6838-إسناده صحيح على شرط مسلم. القعنبي: هو عبد الله بن مسلمة بن قعنب. وأخرجه مسلم "157" في الإيمان: باب بيان الزمن الذي يقبل فيه الإيمان، من طريق إسماعيل بن جعفر، وابن جرير الطبري في "تفسيره" "14210" من طريق محمد بن جعفر، كلاهما عن العلاء بن عبد الرحمن، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/231 و313 و350 و398 و530، والبخاري "4635" في تفسير سورة الأنعام: باب (قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمْ)، و "4636": باب (لا يَنْفَعُ نَفْساً إِيمَانُهَا) و "6506" في الرقاق: باب رقم "40"، و"7121" في الفتن: باب رقم "25"، ومسلم "157"، وأبو داود "4312" في الملاحم: باب أمارات الساعة، والنسائي، في "الكبرى" كما في "التحفة" 10/442، وابن ماجه "4068" في الفتن: باب طلوع الشمس من مغربها، وابن جرير الطبري "14204" و"14209"، والبغوي "4243" و"4244" من طرق عن أبي هريرة.

6839- إسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير حرملة بن يحيى، فمن رجال مسلم، وهو في "صحيحه" "2902" في الفتن: باب لا تقوم الساعة حتى تخرج نار من أرض الحجاز، عن حرملة بن يحيى بهذا الإسناد. وأخرجه البخاري "7118" في الفتن: باب خروج النار، والبغوي "4251" من طريق شعيب بن أبي هريرة، ومسلم "2902"، والحاكم 4/443 من طريق عقيل بن خالد، كلاهما عن الزهري، به.

6840 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ بِشْرٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): يُوشِكُ اَنْ تَخْرُجَ نَارٌ مِّنْ حُبْسٍ، تَسِيْرُ سَيْرَ بَطِيئَةِ الْاِبِلِ، تَسِيْرُ بِالنَّهَارِ، وَتَكْمُنُ بِاللَّيْلِ، يُقَالُ: غَدَتِ النَّارُ اَيُّهَا النَّاسُ فَاغْدُوا، قَالَتِ النَّارُ: اَيُّهَا النَّاسُ فَقِيلُوا، رَاحَتِ النَّارُ اَيُّهَا النَّاسُ فَرُوحُوا، مَنْ اَدْرَكَتْهُ اَكَلَتْهُ

رافع بن بشر سلمی اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''عنقریب ایک آگ جس سے نکلے گی وہ یوں چلے گی' جس طرح سست رفتار اونٹ چلتا ہے وہ دن کے وقت چلا کرے گی اور رات کے وقت چھپ جایا کرے گی' تو یہ کہا جائے گا کہ آگ چل پڑی ہے' تو اے لوگو تم بھی چل پڑو آگ آرام کر رہی ہے' تو اے لوگو! تم لوگ بھی آرام کرو آگ روانہ ہو گئی ہے' تو اے لوگو تم بھی روانہ ہو جاؤ۔ وہ آگ جس تک پہنچے گی اس کو کھا جائے گی۔''

ذِكْرُ الْاِخْبَارِ عَنِ الْمَوْضِعِ الَّذِي يَكُوْنُ مُنْتَهٰى سَيْرِ النَّارِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا اِلَيْهِ

اس جگہ کے بارے میں اطلاع کا تذکرہ' جو اس آگ کی آخری منزل ہو گی وہ آگ جس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں

6841 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ اَبِي الدُّمَيْكِ بِبَغْدَادَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ،

6840– رافع بن بشر روى عنه غير واحد، وذكره المؤلف في "الثقات" 4/236، وأبوه بشر السلمي، ويقال: بشير، ويقال غير ذلك، عده غير واحد في الصحابة، وناقض المؤلف نفسه، فعده هنا في الصحابة، وذكره في "الثقات" 4/73 في قسم التابعين، وقال: يروي المراسيل، روى عنه ابنه رافع بن بشير، ومن زَعَمَ أَنَّ لَهُ صُحبةً فقد وَهِمَ، وباقي رجال السند ثقات رجال الصحيح. أبو جعفر هُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بن أبي طالب، الملقب بالباقر. وهو في "مسند أبي يعلى" "934". وأخرجه أحمد 3/443، والحاكم 4/442 - 443 عن عثمان بن عمر بن فارس، بهذا الإسناد. وأخرجه الطبراني "1229" من طريق أبي عاصم، عن عبد الحميد بن جعفر، عن عيسى بن علي الأنصاري، عن رافع بن بشير السلمي، به. وأورده الهيثمي في "المجمع" 8/12، وقال: رواه أحمد والطبراني، ورجال أحمد رجال الصحيح غير رافع، وهو ثقة!.

6841– حبيب بن حماز روى عنه اثنان، وذكره المؤلف في "الثقات"، وترجمه البخاري 2/315 - 316، وابن أبي حاتم 3/98 فلم يذكرا فيه جرحاً ولا تعديلا، وباقي رجال السند ثقات رجال الصحيح، عبد الله بن الحارث: هو الزبيدي النجراني. وأخرجه أحمد 5/144 عن وهب بن جرير، بهذا الإسناد. وقال الهيثمي في "المجمع" 8/12، ونسبه إلى أحمد: رجاله رجال الصحيح غير حبيب بن حماز "تحرف فيه إلى حبان" وهو ثقة. وأخرجه أحمد 5/144 من طريق أبي أسامة حماد بن أسامة، كلاهما عن زائدة، عن الأعمش، به. وحديث معاوية بن عمرو مختصر، وصححه الحاكم ووافقه الذهبي. وأخرجه بنحوه ابن أبي شيبة 15/77 عن أبي خالد الأحمر، عن عمرو بن قيس، عن رجل، عن أبي ذر. وهذا إسناد ضعيف لجهالة الراوي عن أبي ذر.